روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 31 مئی 2007ء 14 جمادی الاول 1428 ہجری 31 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 120

## اصل مہاجر

حضرت عبداللہ بن عمرؓو بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

**اصل مہاجر وہ ہے جو ان تمام اقوال و افعال کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔**

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب المسلم من سلم المسلمون حدیث نمبر:9)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک شخص جو میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس کو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی بیعت کی کیا غرض ہے؟ کیا وہ دنیا کے لئے بیعت کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے۔ بہت سے ایسے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ ان کی بیعت کی غایت اور مقصود صرف دنیا ہوتی ہے ورنہ بیعت سے ان کے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور وہ حقیقی یقین اور معرفت کا نور جو حقیقی بیعت کے نتائج اور ثمرات ہیں ان میں پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے اعمال میں کوئی خوبی اور صفائی نہیں آتی۔ نیکیوں میں ترقی نہیں کرتے۔ گناہوں سے بچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کو جو دنیا کو ہی اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں یاد رکھنا چاہئے کہ

دنیا روزے چند آخر کار باخداوند

یہ چند روز دنیا تو ہر حال میں گزر جاوے گی خواہ تنگی میں گزرے خواہ فراخی میں۔ مگر آخرت کا معاملہ بڑا سخت معاملہ ہے وہ ہمیشہ کا مقام ہے اور اس کا انقطاع نہیں ہے۔ پس اگر اس مقام میں وہ اسی حالت میں گیا کہ خدا تعالیٰ سے اس نے صفائی کر لی تھی اور اللہ تعالیٰ کا خوف اس کے دل پر مستولی تھا اور وہ معصیت سے توبہ کر کے ہر ایک گناہ سے جس کو اللہ تعالیٰ نے گناہ کر کے پکارا ہے بچتا رہا تو خدا تعالیٰ کا فضل اس کی دستگیری کرے گا اور وہ اس مقام پر ہوگا کہ خدا اس سے راضی ہوگا اور وہ اپنے رب سے راضی ہوگا۔ اور اگر ایسا نہیں کیا بلکہ لاپرواہی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی ہے تو پھر اس کا انجام خطرناک ہے اس لئے بیعت کرتے وقت یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ بیعت کی کیا غرض ہے اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر محض دنیا کی خاطر ہے تو بے فائدہ ہے لیکن اگر دین کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو ایسی بیعت مبارک اور اپنی اصل غرض اور مقصد کو ساتھ رکھنے والی ہے جس سے ان فوائد اور منافع کی پوری امید کی جاتی ہے جو سچی بیعت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی بیعت سے انسان کو دو بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے ............(البقرہ:223) یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شئے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ پس اگر اس نے خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کی ہے تو اسے چاہئے کہ اب اپنے گناہوں کا نیا حساب نہ ڈالے اور پھر اپنے آپ کو گناہ کی ناپاکی سے آلودہ نہ کرے بلکہ ہمیشہ استغفار اور دعاؤں کے ساتھ اپنی طہارت اور صفائی کی طرف متوجہ رہے اور خدا تعالیٰ کو راضی اور خوش کرنے کی فکر میں لگا رہے اور اپنی اس زندگی کے حالات پر نادم اور شرمسار رہے جو توبہ کے زمانہ سے پہلے گزری ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 431)

## محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی۔ بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2007ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز باترجمہ مکمل۔

(باقی صفحہ 11 پر)

## تعلیمی تربیتی وفنی کلاس

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ کی پندرہ روزہ سالانہ تعلیمی، تربیتی اور فنی کلاس مورخہ 16 تا 30 جون 2007ء انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہو رہی ہے۔ 2 جون سے فنی ورکشاپ شروع ہو گی جس میں مکرم حافظ طالب حسین صاحب ممبران کو کرسیاں اور چارپائیاں بننا سکھائیں گے۔ تمام نابینا ممبران اس میں شامل ہو کر فائدہ حاصل کریں اول دوئم سوئم چہارم پوزیشن حاصل کرنے پر نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ تمام امراء ضلع و مربیان اپنے اپنے حلقہ میں احمدی نابینا دوستوں کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تاکید کریں اور ان کی راہنمائی فرمائیں۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

مشعل راہ

# اخلاق کی چند مثالیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

قوت دفع سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں بہادری کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ بہادری کیا ہے۔ وہی خاصیت دفع کی جو مادہ میں موجود تھی اس شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور جب موقع مناسب پر استعمال کی جائے تو خلق حسن کہلاتی ہے ورنہ بدخلقی۔ گالیاں دینے کی عادت بھی اسی خاصیت کی ایک شاخ ہے۔ اس کی غرض بھی دوسرے کے الزام یا حملہ یا ظلم کو اپنے سے دور کرنا ہوتی ہے۔

قوت جذب کا ایک ظہور ہے۔ قوت جذب دوسری اشیاء کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہی مادہ حرص جس وقت انسانی افعال میں ظاہر ہوتا ہے تو کبھی حرص کی شکل میں اموال اور رتبوں کو کھینچنے میں لگ جاتا ہے اور جب ناجائز طور پر ظاہر ہوتا ہے تو اسے برا۔ ورنہ اچھا کہتے ہیں۔ اسی خاصیت کے ماتحت بشاشت یعنی خوش خلقی سے ملنا بھی ہے اور مدح اور محبت، محبوبی اور ورع اور اشاعت حق کے لئے جھگڑنے کی صفات بھی اسی جذبہ کے ماتحت ہیں۔

فناء کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں تہوّر کو پیش کیا جاتا ہے۔ تہوّر اس جذبہ کو کہتے ہیں کہ انسان اپنی فنا کا فیصلہ کر لیتا ہے اور کہہ دیتا ہے کہ میں اپنی جان کی بالکل پرواہ نہیں کروں گا۔ یہ جذبہ بھی کبھی عقل کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس وقت یہ جذبہ نہایت اعلیٰ ہوتا ہے جیسے نعمت اللہ خان نے کیا کہ جان دینے کا قطعی فیصلہ کر لیا مگر ایمان کی حفاظت کی۔ جب عقل کے ساتھ صحیح طور پر اس کا استعمال کیا جاتا ہے تو کہتے ہیں یہ قربانی ہے لیکن جب عقل کے ماتحت نہ ہو جیسے آگ جل رہی ہو اور کوئی اس میں گر کر اپنے آپ کو جلا دے تو یہ بھی تہوّر ہی ہے۔ لیکن عقل کے ماتحت نہیں اس لئے برا ہے۔

دوسری مثال اس جذبہ کی احسان ہے۔ یعنی ایک شخص دوسرے کی خاطر اپنا حق چھوڑ دیتا ہے اور ایک حد تک اپنے لئے فنا کے سامان پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ ان اشیاء کو جو اس کے بقاء کے لئے تھیں دوسروں کو دے دیتا ہے۔

افناء کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں قتل، غارت، کینہ کو پیش کیا جاسکتا ہے کہ ان اخلاق کی تہہ میں افناء کی خواہش کا زور معلوم ہوتا ہے۔

ابقاء کی خاصیت کے ماتحت پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں سخاوت، امید، احسان اور اسی قسم کے اور اخلاق کو پیش کیا جاسکتا ہے (احسان کو پہلے فناء کے نیچے بیان کیا گیا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ بعض اخلاق مرکب ہوتے ہیں اور دو خاصیتوں سے مل کر پیدا ہوتے ہیں یا مختلف وقتوں میں مختلف جذبات کا ظہور ہوتے ہیں)

کبر، دوسروں سے آگے بڑھنے کی خواہش، شجاعت، خود پسندی، ظہور کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق میں شمار ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی تہہ میں ظاہر ہونے کی خواہش مخفی ہے۔

افشاء سر، ریاء، بے حیائی، صدق ایسے اخلاق میں جو اظہار کی خاصیت کے غیر مادی ظہور ہیں۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص183)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نظام نو کا نقشہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”تحریک جدید کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کیلئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ سے تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی دیر ہے۔ اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔“ (نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 صفحہ 599)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## تقریب تقسیم انعامات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 24 مئی 2007ء کو بعد نماز عصر ایوان محمود میں سہ ماہی دوم کی تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کروانے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی دوم کے دوران مختلف شعبہ جات کی کارگزاری پر مشتمل جائزہ رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اطفال کو خلافت احمدیہ سے عقیدت اور اس کی برکات پر خطاب سے نوازا۔ جس کے بعد سہ ماہی دوم میں مختلف شعبہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال اور منتظمین اطفال کو انعامات دیئے گئے۔ مقابلہ بین الحلقہ جات میں اول پوزیشن یمن وسطی سلام نے حاصل کی۔ بلاک کے مابین مقابلہ میں بہترین بلاک لیڈر مکرم احسان احمد صاحب (صدر ب) رہے۔ تقریب کے اختتام سے قبل تین اطفال پر مشتمل ٹیم نے خوبصورت آواز میں ترانہ پیش کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مکرم عبدالغفار مرزا صاحب مقیم امریکہ کو مورخہ 15 مئی 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الاعلیٰ عطا فرمایا ہے بچی مکرم ریاض احمد ملک صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع ہری پور کی نواسی اور مکرم مرزا عبدالجبار صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ بچی کو نیک، خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد سعید قریشی صاحب پنشنر جامعہ احمدیہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ میرے بیٹے مکرم طاہر مسعود قیصر صاحب اسلام آباد کو مورخہ 20 مئی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ماہر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم محمد سلیم صاحب اختر لیکچرار نصرت اکیڈمی ربوہ کا نواسہ اور مکرم قریشی محمد حنیف صاحب المعروف سائیکل سیاح کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر صحت و سلامتی کے ساتھ دے خادم سلسلہ بنائے والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے اور علم و ہنر سے نوازے۔ آمین

## ولادت

مکرم مظفر احمد صاحب منگلا دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو شادی کے تقریباً چار سال بعد مورخہ 15 مئی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام بارعہ مظفر عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم عبدالرشید منگلا صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ کی پوتی، مکرم عبدالعزیز صاحب منگلا واپڈا ٹاؤن لاہور کی نواسی اور مکرم رائے اللہ بخش صاحب منگلا اول مرحوم آف چک منگلا کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر، خادمہ دین، صحت، دینی اور دنیاوی خوش بختی اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل الدیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 10 مئی 2007ء کو مکرم منیر احمد صاحب چغتائی اور محترمہ راحیلہ صہبا صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ نام احیان احمد تجویز ہوا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی مرحوم واہ کینٹ کی نسل سے ہے اور محترم لئیق احمد صاحب چغتائی مرحوم کا پوتا اور محترم عبدالسمیع احمد صاحب مرحوم کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے عزیزم کی درازی عمر، نیک اور صالح وجود بننے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

# رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں

## بیویوں سے حسن سلوک

رسول کریم ﷺ کی بعثت سے پہلے عورتوں کے ساتھ جو توہین آمیز سلوک کیا جاتا اس کا حال پڑھ کر انسان لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔

آنحضور ﷺ نے اپنے اعلیٰ نمونہ اور اسوۂ حسنہ کی برکتوں سے دنیا کو مالا مال کر دیا۔ ہر گروہ اور طبقہ کے انسانوں کے لئے آپؐ رحمت کا بادل بن کر برستے رہے۔ طبقۂ نسواں پر بھی آپؐ نے بے انتہا کرم فرمائے۔ اس کی عزت و احترام کو قائم فرمایا۔ اس کے حقوق مقرر کئے اس سے روا رکھے جانے والے مظالم اور ناانصافیوں کا قلع قمع فرمایا۔ آپؐ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی کامل کتاب اور آخری شریعت قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ عورتوں اور بیویوں کی تکریم اور ان کے حقوق کا ذکر ہے۔ اس مضمون میں قرآن کریم اور اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں بیویوں سے حسن سلوک سے متعلق دین حق کی تعلیم اختصار سے پیش کی جا رہی ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ عورتوں کے جذبات کا خیال رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ فرمایا:۔

اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے (یعنی تمہارے ہی جیسے جذبات رکھنے والی) بیویاں بنائی ہیں (سورۃ النحل آیت:73) تفسیر صغیر میں اس آیت کے بارہ میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

''قرآن کریم میں ہے مِن انفسکم اور اقرب الموارد اور شرح مائۃ عامل میں لکھا ہے کہ مِن کے معنی بعض کے بھی ہوتے ہیں۔ اس کی رو سے اس آیت کے یہ معنے بنیں گے کہ تمہاری بیویاں ان ماں باپ کی بیٹیاں ہیں جو تمہاری طرح کے ہیں۔ اس لئے ان کے جذبات بھی وہی ہیں جو تمہارے ہیں''۔

(تفسیر صغیر صفحہ 340)

پھر بیویوں سے حسن سلوک کی تعلیم دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اور ان سے اچھا سلوک کرو (النساء:20) پھر اس کے ساتھ ہی ایک اہم نکتہ کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے اللہ تعالیٰ خاوندوں کو یاد دلاتا ہے کہ:۔

اگر تم انہیں ناپسند کرو تو (یاد رکھو کہ یہ) بالکل ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت (سا) بہتری (کا سامان) پیدا کر دے۔

(النساء آیت:20)

پھر میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہارے لئے ایک (قسم کا) لباس ہیں اور تم ان کے لئے ایک (قسم کا) لباس ہو۔

(البقرہ آیت:188) تفسیر صغیر کے حاشیہ میں درج ہے کہ:

لباس سے یہ مراد ہے کہ خاوند کی وجہ سے لوگ عورت پر الزام لگانے سے ڈرتے ہیں اور عورت کی وجہ سے خاوند پر الزام لگانے سے ڈرتے ہیں۔ پس وہ ایک دوسرے کا لباس ہیں یعنی ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہیں۔''

(تفسیر صغیر حاشیہ بر صفحہ 40)

لباس کے جس قدر بھی مقاصد اور فوائد ہیں ان سب پر غور کیجئے اور پھر لباس کے بغیر جو ہیئت انسان کی ہوتی ہے اسے تصور میں لایئے تو بے اختیار انسان لباس کے فوائد اور برکات کا قائل ہو جاتا ہے پس میاں بیوی ہر دو کو اپنے اپنے لباس کی قدر کرنی چاہئے اور اسے ہر قسم کے نقصان اور میل کچیل سے بچاتے ہوئے لباس تقویٰ بنا کر اپنے خالق کی رضا اور محبت حاصل کرنی چاہئے کہ کوئی ذی ہوش انسان نہ تو اپنے لباس کی دھجیاں اڑا کر برہنہ ہونا چاہتا ہے اور نہ ہی اسے میل کچیل سے آلودہ رکھ کر بدزیب بنانا چاہتا ہے۔ پس معاہدۂ نکاح کے بعد اس نعمت خداوندی کی ہر طرح سے قدر کرتے ہوئے اپنے رب کریم کا شکر بجا لانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اور جس طرح ان (عورتوں) پر کچھ ذمہ داریاں ہیں (ویسے ہی) مطابق دستور انہیں بھی (کچھ حقوق) حاصل ہیں۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر:229)

تفسیر صغیر میں حاشیہ پر مندرجہ ذیل نوٹ ہے:۔

عورتوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے کہ تمہارے حقوق کی حفاظت ہم نے کر دی ہے اور جس طرح مردوں کو تم پر بعض حق دیئے ہیں تم کو بھی ان پر بعض حق دیئے ہیں۔

(تفسیر صغیر صفحہ 55)

عورتوں کے وراثتی اور دیگر بہت سے حقوق کو جس احسن اور کامل طور پر دین حق نے بیان کیا ہے ان کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔ بیویوں سے حسن سلوک کے بارے میں اب حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپؐ کا اسوۂ حسنہ پیش کیا جاتا ہے۔

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ:۔

''ایمان کے لحاظ سے کامل مومن اور اخلاق کے اعتبار سے ان میں سے سب سے اچھا وہ ہے جو "الطفھم باھلہ" ان میں سے اپنے اہل و عیال پر سب سے زیادہ مہربان اور مشفق ہے۔'' (جامع ترمذی)

میاں بیوی کی رفاقت زندگی بھر کے لئے ہوتی ہے اور اس میں ضروری نہیں کہ اپنے ساتھی اور رفیق کی تمام ادائیں اور سب عادات ہمیشہ پسند آئیں یا ایک دوسرے کی منشاء کے مطابق ہوں۔ طبائع کا فرق اور فاصلہ درگزر، بلند حوصلہ اور شیریں نصیحت اور عمدہ نمونہ سے آہستہ آہستہ دور کیا جا سکتا ہے اور جو خوبیاں پسندیدہ ہیں ان کی خاطر دوسری ناپسندیدہ باتوں سے اغماض و چشم پوشی کرتے ہوئے دعاؤں اور عمدہ نصیحت کے طریق سے کام لینا چاہئے۔ رسول کریم ﷺ کی یہ نصیحت اور ارشاد حرز جان بنانے کی سعادت حاصل کر لی جائے تو میاں بیوی کی زندگی بہت خوشگوار ہو سکتی ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ:۔

''کوئی صاحب ایمان مرد، صاحب ایمان عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر اس کی ایک خُو اُسے ناپسند ہے تو اس کی دوسری خُو یا وصف اسے پسند بھی تو ہے۔''

(صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں سب سے اچھے ہیں۔

(جامع ترمذی)

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل (بیوی بچوں) سے سب سے بہتر سلوک کرنے والا ہے اور میں تم سب سے زیادہ اپنے اہل سے اچھا سلوک کرتا ہوں۔ (ابوداؤد)

پھر بخاری شریف کی اور ایک اور حدیث میں جو حضرت ابوہریرہؓ سے ہی مروی ہے حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ:۔

جو شخص اللہ پر اور آخری دن (قیامت) پر ایمان لاتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کو ایذاء نہ پہنچائے اور میں تمہیں بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ عورتیں ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہیں اور پسلی کا زیادہ ٹیڑھا حصہ ہی زیادہ اونچا ہوتا ہے اور اگر تم پسلی کو بالکل سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ کر رکھ دو گے اور اگر اسی حالت میں چھوڑ دو گے تو اس کی طبعی کجی قائم رہے گی۔ پس میری نصیحت مانو اور عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کے طریق پر گزارہ کرنے کی کوشش کرو۔

اس حدیث کی نہایت لطیف تشریح کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں اے لوگو! عورتوں سے زیادہ سختی کا معاملہ نہ کیا کرو کیونکہ (۔) وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ اگر تم زیادہ زور دو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی سیدھی نہیں ہو سکے گی ........... خلقن من ضلع میں رسول کریم ﷺ نے عورت کے ساتھ انسان کے تعلق کی مثال بیان فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ تم عورت سے تعلق رکھتے وقت پسلی کی مثال کو اپنے سامنے رکھا کرو پسلی اگر ایک طرف پوری طرح جھکی ہوئی ہوتی ہے اور اس کا رخ انسانی قلب کی طرف ہوتا ہے تو دوسری طرف وہ جسم میں ایک علیحدہ وجود بھی نظر آتی ہے گویا ایک ہی وقت میں دونوں باتیں اس میں دکھائی دیتی ہیں وہ جسم کے ساتھ بھی پیوست ہوتی ہے اور اس کا ہر حصہ علیحدہ علیحدہ بھی نظر آتا ہے۔ پس درحقیقت اس مثال میں رسول کریم ﷺ نے مرد اور عورت کے تعلقات کا ذکر کیا ہے اور عورت کو پسلی سے مشابہہ قرار دے کر اس سے حسن سلوک کرنے کی طرف نہایت لطیف پیرایہ میں اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ غور کر کے دیکھ لو دنیا میں جس قدر رشتے پائے جاتے ہیں ان میں سے صرف عورت کا ہی ایک ایسا رشتہ ہے کہ ایک طرف تو وہ اپنے خاوند کی طرف پوری طرح متوجہ ہوتی ہے اور دوسری طرف اگر اسے الگ کرو تو وہ الگ بھی ہو جاتی ہے۔ ماں بیٹی کا رشتہ کسی طرح ٹوٹ نہیں سکتا۔ باپ بیٹے کا رشتہ کسی طرح ٹوٹ نہیں سکتا بھائی بھائی کا رشتہ کسی طرح ٹوٹ نہیں سکتا لیکن خاوند اور بیوی کا رشتہ ایسا ہے کہ وقت آنے وہ پر ٹوٹ بھی سکتا ہے.......... پس اس حدیث میں رسول کریم ﷺ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ خاوند اور بیوی کے تعلقات جہاں بے انتہا محبت پر مبنی ہوتے ہیں وہاں یہ تعلق ایسا نازک بھی ہے کہ بعض اوقات آپس میں نفرت بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس لئے عورتوں پر زیادہ سختی نہ کیا کرو۔ بے شک عورت کی اصلاح کی کوشش کرو لیکن ایسا نہ ہو کہ تمہاری سختی کی وجہ سے عورت کا دل تمہاری طرف سے پھر جائے اور وہی جو تم پر جان دیتی تھی تمہیں چھوڑنے پر آمادہ ہو جائے۔''

(اسوۂ حسنہ تقریر جلسہ سالانہ 1943ء بمقام قادیان صفحہ 120 تا 122)

بیویوں کے بارے میں آنحضور ﷺ کی ایک اور ہدایت یہ ہے کہ ان کی غذا اور لباس کا بھی خاص طور سے خیال رکھا جائے چنانچہ حضرت حکیم بن معاویہ قشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کسی کی بیوی کا اس پر کیا حق ہے؟ فرمایا کہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ اور جب تم پہنو تو اسے پہناؤ اور اس کے منہ پر نہ مارو اور اس کو بدزیب نہ بناؤ اور اس کو الگ نہ چھوڑو مگر گھر ہی میں (یعنی کسی بات پر سبق سکھانے کے لئے) گھر میں ہی الگ کرو گھر سے باہر نہ نکالو۔

(ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

بیویوں کے مابین عدل کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان عدل نہ کرے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے جسم کا ایک دھڑ الگ ہو گیا ہو گا۔'' (مشکوٰۃ بروایت حضرت ابوہریرہؓ)

اس بارے میں آنحضور ﷺ کا نمونہ نہایت اعلیٰ

درجہ کا تھا۔ آپ روزانہ ’’بعد عصر ہر ایک بیوی کے پاس اس کے مکان پر تشریف لے جاتے اور ان کی ضروریات معلوم کرتے پھر بعد نماز مغرب سب سے ایک مختصر ملاقات فرماتے اور شب کو مساویانہ طور پر باری باری ہر ایک گھر میں استراحت فرمایا کرتے تھے۔ ہر بیوی کا مکان الگ تھا اور سب مکان باہم پیوست تھے۔ فتح خیبر کے بعد حضورؐ نے ہر ایک بیوی کے لئے اسّی وسق کھجور اور بیس وسق جو سالانہ مقرر کر دیئے تھے۔ دودھ کے لئے ہر بیوی کو ایک ایک دودھ دینے والی اونٹنی ملا کرتی تھی۔‘‘

’’حضور میں سب بیویوں کے ہاں روزانہ قیام کی باری مقرر تھی مگر سفر میں روانگی کے وقت قرعہ اندازی کی جاتی اور جس بیوی کا نام نکلتا۔ حضورؐ اس کو سفر میں ساتھ لے جاتے۔‘‘

ایک روز حضور اکرم ﷺ کے گھر میں فاقہ تھا اتفاق سے ایک عجمی ہمسائے نے آپؐ کی دعوت کی رسول اللہؐ نے فرمایا عائشہ بھی ساتھ ہوں گی؟

میزبان ہمسائے نے کہا کہ ’’نہیں‘‘ کیونکہ اس نے ایک ہی آدمی کے لئے دعوت کا سامان کیا تھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر عائشہؓ کی دعوت نہیں تو پھر میں بھی قبول نہیں کرتا۔

ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ کی زوجہ ام حبیبہؓ بنت ابو سفیان سے ان کے بھائی معاویہ ملنے آئے ان دونوں بہن بھائیوں کا آپس میں بہت پیار تھا۔ وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ام حبیبہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

ام حبیبہؓ کیا معاویہ تمہیں بہت پیارا ہے؟

ام حبیبہؓ نے جواب میں کہا:۔

ہاں! بھائی مجھے بہت پیارا ہے۔

یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

اگر یہ تمہیں بہت پیارا ہے تو مجھے بھی بہت پیارا ہے۔

بیویوں کی دلجوئی اور بیویوں کے قریبی رشتہ داروں سے بھی حسن سلوک سے پیش آنے کی یہ کیا ہی حسین اور دلکش مثال ہے۔

رسول اللہؐ کا حضرت عائشہ کو حبشیوں کے کرتب اور تماشے دکھانا اور ایک دوڑ میں حضرت عائشہ کا مقابلہ کرنا وغیرہ واقعات بتاتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر کے ماحول کو ہلکا پھلکا رکھتے۔ ہر جائز طریقہ سے اپنی بیویوں کی دلداری و دلجوئی کا خیال رکھتے اور ان سے ہنستے مسکراتے ایام زندگی گزارتے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کسی برتن میں پانی پیا تو رسول اللہؐ نے اسی برتن میں اسی جگہ منہ لگا کر پانی پیا جہاں حضرت عائشہؓ نے منہ لگا کر پانی پیا تھا۔

ایک دفعہ حضرت صفیہؓ رو رہی تھی رسول اللہؐ نے دریافت فرمایا:

کیوں روتی ہو؟ حضرت صفیہؓ نے جواب دیا:۔ حفصہؓ نے مجھے طعن دیا ہے کہ تو یہودن ہے۔ ہم رسول اللہؐ کی صرف بیویاں ہی نہیں بلکہ آپؐ کی برادری سے ہیں۔ یہ سن کر رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

واہ! یہ رونے کی کونسی بات ہے تم نے کیوں نہ یہ جواب دیا کہ میرا باپ ہارونؑ ہے اور میرا چچا موسیٰؑ ہے اور میرا شوہر محمد ﷺ ہے۔ پھر مجھ سے بڑھ کر کون ہو سکتا ہے۔

اس بات سے حضرت صفیہ کا دل خوش ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی رسول اللہؐ نے حضرت حفصہؓ کو بھی دل آزاری والی باتیں کرنے سے منع فرمایا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب رسول کریم ﷺ کی ایسی سچی اور حقیقی محبت عطا فرمائے کہ ہم اپنے ہر فعل و عمل میں اور بیویوں سے سلوک کرنے میں آپؐ کے پاک نمونہ اور آپ کی اعلیٰ تعلیم پر چلنے والے ہوں تا کہ ہمارا اور ہماری بیویوں کا خالق و مالک ہم سے راضی ہو جائے۔ آمین

### نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام

# سیمینار عطیہ چشم اور پانچویں سالانہ کارنیئل ورکشاپ

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو قائم ہوئے ساڑھے چھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ یہ تنظیم خدمت خلق کے میدان میں نابینا افراد کی بینائی بحال کرنے کے کاموں میں آگے سے آگے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بینائی بحال کرنے کے 101 آپریشنز مکمل ہونے پر ایسوسی ایشن کے تحت مورخہ 28/ اپریل 2007ء کو شام 7:45 ایوان محمود میں سیمینار عطیہ چشم منعقد کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم کرنل (ر) ڈاکٹر منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم محمد کلیم احمد صاحب نے جناب صابر ظفر کی عطیہ چشم کے حوالے سے نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن نے ایسوسی ایشن کا تعارف پیش کیا۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ میڈیکل سائنس میں ترقی کے ساتھ یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایسے نابینا افراد کی بینائی بحال کی جا سکتی ہے جن کا کارنیا کسی موروثی بیماری، چوٹ یا انفیکشن سے متاثر ہو کر دھندلا یا سفید ہو جاتا ہے۔ وفات کے بعد 6 گھنٹے کے اندر لئے گئے کارنیا دوسرے نابینا مریض کو پیوند کئے جا سکتے ہیں اور وہ دوبارہ زندگی کے رنگ دیکھ سکتا ہے۔ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن اور آئی بینک ایسے ہی افراد کے لئے روشنی اور خوشی کا پیغام لایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت اس تنظیم کی بنیاد نومبر 2000ء میں رکھی گئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے اس کی منظوری حاصل کی گئی۔ انہوں نے بتایا اس آئی بنک کا عملی آغاز 23/ اپریل 2001ء کو ہوا۔ جب مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کارنیا کی پیوندکاری کے پہلے دو آپریشنز کئے۔ یہ عطیات مکرم ظریف احمد خان صاحب کی آنکھوں کے تھے۔ انہوں نے اپنے تعارف میں ایسوسی ایشن کے مقاصد تحریک عطیہ چشم، کارنیا کا حصول اور پیوندکاری کے آپریشنز کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔

ایسوسی ایشن کے تعارف کے بعد تین احباب کے انٹرویوز لئے گئے۔ مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن نے ان احباب کا تعارف پیش کیا اور ان کو باری باری سٹیج پر بلایا اور انہوں نے ایسوسی ایشن کے خدمت خلق کے کاموں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سب سے پہلے غیر از جماعت دوست مکرم علی احمد صاحب سلانوالی ضلع سرگودھا تشریف لائے۔ ایسوسی ایشن کے تحت ان کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے اور کارنیا کی پیوندی کاری کے بعد ان کی بینائی دوبارہ بحال ہوئی ہے۔ انہوں نے سٹیج پر آ کر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے تحت جماعت کے خدمت خلق کے کاموں کو سراہا اور خوشی کا اظہار کیا۔ ان کے بعد مکرم لیاقت علی طاہر صاحب دارالفضل شرقی سٹیج پر تشریف لائے، ان کے والد مکرم محمد بوٹا صاحب ولد مہردین صاحب کی آنکھ کا آپریشن ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ مکرم ذوالفقار احمد شاہین صاحب دارالعلوم وسطی کے والد مکرم حکیم محمد یار صاحب سدھو کی وفات پر آئی بنک کی ٹیم نے حصول عطیہ چشم کیا۔ انہوں نے اپنے تاثرات میں بتایا کہ گزشتہ دنوں والد محترم کی وفات کے بعد گھر پہنچ کر آئی بنک کی ٹیم نے عطیہ چشم حاصل کیا، میں اس بات کا گواہ ہوں کہ بعد میں میت کے چہرے پر کوئی فرق نہیں آتا اور کارنیا حاصل کرنے کے بعد چہرہ نارمل رہتا ہے اس لئے احباب جماعت کو بشاشت اور شرح صدر کے ساتھ اس ایسوسی ایشن کا ممبر بننا چاہئے۔

سوال و جواب کے سیشن میں حاضرین نے سوالات کئے جن کا تفصیلی جواب مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال اور مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب نے دیا۔ اس کے بعد مکرم مدثر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ تقریب کے آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں ایسوسی ایشن کی کارکردگی کو سراہا اور جملہ کاموں پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

## کارنیئل ورکشاپ

مورخہ 29/ اپریل 2007ء کو صبح 10 بجے نورالعین دفتر بلڈ و آئی بنک کے سیمینار ہال میں پاکستان کے مختلف شہروں سے آنے والے ڈاکٹرز اور بیرونی برانچز کے عہدیداروں کی پانچویں کارنیئل ورکشاپ منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ میں گوٹ آئی پر حصول عطیہ چشم کی پریکٹس کروائی جاتی ہے۔ ورکشاپ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ سیمینار کا تعارف مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب نے کرایا۔ مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب نے مکرم صابر ظفر صاحب کی نظم پڑھ کر سنائی۔ مکرم فخر الحق شمس صاحب نے تحریک عطیہ چشم کے سلسلہ میں بعض امور حاضرین کے سامنے رکھے۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر عامر خان صاحب نے سوالوں کے جواب دیئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت مکرم کرنل (ر) ڈاکٹر منیر احمد صاحب نے کی۔

ریفریشمنٹ کے بعد اس ورکشاپ کا دوسرا سیشن شروع ہوا۔ مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب نے عطیہ چشم کے حصول کی کارروائی گوٹ آئی پر کر کے دکھائی اور ساتھ ساتھ ضروری امور کی وضاحت بھی کی۔ اس موقع پر حاضرین کے لئے کافی تعداد میں گوٹ آئیز اور کارنیا حاصل کرنے کا متعلقہ سامان مہیا کیا گیا تھا۔ جن کی مدد سے حاضرین نے خود گوٹ آئی کا آپریشن کر کے کارنیا کے حصول کی کارروائی مکمل کی۔ اس طرح ایسوسی ایشن کی بیرونی برانچز کے ڈاکٹرز اور عہدیداروں نے کارنیا حاصل کرنے کی پریکٹس مکمل کی۔ اور اس قابل ہو گئے کہ اپنی اپنی برانچز میں باحسن اپنے فرائض ادا کر سکیں۔ ورکشاپ کے اختتام پر نماز ظہر و عصر باجماعت کی ادا کی گئیں اور مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔

## عظیم ترین عالم

ایک سائنسدان کیٹی آر لوول سورۃ نحل 68، 69 کو پڑھ کر حیران زدہ ہو گئے۔ لکھتے ہیں

محمد ایک زبردست فرماں روا، عظیم فاتح بہت ہوشیار باعلم انسان تھے۔ قرآن سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ فطرت کے شیدائی مکھیوں کے اعمال کے عالم اور شہد کے افادی پہلوؤں سے آگاہ کرتے تھے۔ وہ مکھیوں کے گھر بنانے اور مختلف اللون شہد تیار کرنے کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ علم تلاش و مشاہدہ کائنات کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ (دو قرآن ص 1151)

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

## علم دوست اور درویش انسان

# محترم پیر معین الدین صاحب

ایک ہنستا مسکراتا چہرہ، مختصر سے جسم کا مالک، سر پر ٹوپی پہنے اور ہلکے رنگ کا لباس شلوار قمیص زیب تن کئے نستعلیق قسم کے خاموش طبع ادھیڑ عمر کے بزرگ کو جامعہ احمدیہ سے سائیکل پر نکلتے ہوئے اکثر دیکھا جس کے کیریئر پر آٹھ دس کتب ہوتی تھیں ایک دن جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ بزرگ پیر معین الدین صاحب ہیں اور جامعہ احمدیہ میں انگریزی اور تفسیر القرآن پڑھاتے ہیں۔ پھر ایک دن تاریخ احمدیت کا مطالعہ کر رہا تھا تو فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ذکر میں محترم پیر صاحب کا ذکر پڑھا کہ آپ کیمسٹری میں ایم ایس سی ہیں اور حضرت مصلح موعود کے داماد ہونے کا شرف رکھتے ہیں (صاحبزادی امتہ النصیر صاحبہ کی شادی آپ سے ہوئی) جس سے ان کا تقدس اور احترام مزید بڑھ گیا۔

ایک عرصہ بعد محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم ایڈیٹر لاہور سے ان کے والد بزرگوار پیر اکبر علی صاحب ایم ایل اے فیروز پور کے صفات حسنہ اور ان کی غریب پروری مہمان، نوازی اور احمدیت سے اخلاص و وفا کا ذکر اکثر سنا۔ محترم پیر اکبر علی صاحب اپنے علاقہ ضلع فیروز پور کے ممتاز سیاست دان تھے علاقہ بھر کے مسلمان ہندوان کا یکساں احترام کرتے تھے۔ سیاست دان ہونے کی وجہ سے آپ کے پنجاب اور ہندوستان کے سیاستدانوں سے تعلقات تھے قائداعظم محمد علی جناح کے ساتھ بھی آپ کے روابط تھے۔ جب 1945ء میں ہندوستان میں انتخابات کا دور دورہ تھا اور مسلم لیگ ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہونے کی حیثیت سے انتخاب لڑ رہی تھی۔ اس وقت حضرت مصلح موعود نے محترم پیر صاحب کے ذریعہ ہی مسلم لیگ کی مرکزی قیادت اور قائداعظم سے سلسلہ جنبانی شروع کیا تھا۔ جو مسلم لیگ کی مکمل حمایت پر منتج ہوا اور جماعت احمدیہ نے ان انتخابات میں مسلم لیگ دامے درمے قدمے سخنے حمایت کی تا کہ مسلم لیگ مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت ہونے کا دعویٰ کر سکے جس کا تفصیلی ذکر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے تاریخ احمدیت جلد دہم میں کیا ہے۔

محترم پیر معین الدین صاحب کے بڑے بھائی پیر صلاح الدین صاحب ریٹائرڈ کمشنر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے داماد تھے اور حضرت مصلح موعود کے ہم زلف تھے۔ مکرم پیر صلاح الدین صاحب نے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ کیا اور اردو میں تین جلدوں میں ترجمہ مع تفسیر شائع کی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جب وقف عارضی کی تحریک جاری فرمائی اور موسم گرم 1968ء کی رخصتوں میں طالب علموں کو وقف عارضی پر جانے کی تاکید فرمائی۔ جس سے متاثر ہو کر خاکسار نے بھی دو ہفتے کے لئے وقف عارضی کا فارم پر کر دیا۔ مگر طبیعت بڑی فکر مند تھی۔ خدا جانے وہاں کس قسم کے حالات سے واسطہ پڑے گا۔ دوسرا ساتھی کیسا ہو گا۔ بہرحال وقف عارضی پر روانہ ہو گیا جانے سے قبل جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم سے ''مخزن معارف'' عاریتاً لے گیا تا کہ وہاں اگر درس دینے کی ضرورت پیش آئے تو اس سے درس دیا جا سکے۔ میرے ساتھ دوسرے واقف عارضی بڑی عمر کے بزرگ تھے اور بالکل ان پڑھ مگر بڑے ہمدرد اور شفقت کرنے والے بزرگ تھے۔ فرمانے لگے بیٹا یہ پڑھنے پڑھانے کا کام تم نے ہی کرنا کرانا ہے۔ ہاں لوگوں کو بیت الذکر تک لانا میرا کام ہے کھانے وغیرہ کی تم فکر نہ کرنا یہاں میری بیٹی بیاہی ہوئی ہے کھانا وغیرہ ہمیں وہاں سے آ جائے گا۔ اب سخت پریشانی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کے ذریعہ مدد کا طلبگار ہوا پندرہ دن خوب مصروف گزرے جہاں افراد کا رخ بیت الذکر کی طرف ہو گیا وہاں اپنی بھی خاصی تعلیم و تربیت ہوئی۔ بلکہ خاکسار نے گاؤں والوں سے زیادہ خود فائدہ اٹھایا۔ درس کے لئے ''مخزن معارف'' میرے پاس تھی اور مسائل کے لئے دعوۃ الامیر موجود تھی۔ ان دونوں کتب نے ہماری خوب مدد کی۔ اس وقف عارضی کے دوران ''مخزن معارف'' کے مطالعہ کی توفیق ملی جس سے قرآن کریم کی عظمت میرے دل میں جاگزیں ہوئی اور اس کے مرتب کے لئے دل سے دعا نکلتی۔

ایک دن میرے ایک عزیز مکرم ظفر احمد پرویز نے بتایا کہ وہ محترم پیر صاحب کی کوٹھی میں تعمیرات کا کام کر رہے ہیں خاکسار کے دل میں محترم پیر صاحب سے ملنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی۔ جس کا خاکسار نے اظہار کر دیا انہوں نے کہا میں تمہیں پیر صاحب سے ملوا دوں گا۔ پیر صاحب بیت المبارک سے نماز پڑھ کر گھر کو جا رہے تھے خاکسار بھی پیر صاحب کے پیچھے پیچھے جا رہا تھا۔ پیر صاحب تو گھر میں داخل ہو گئے خاکسار نے دستک دے کر اپنے عزیز کو بلوایا وہ خاکسار کو اندر لے گئے پیر صاحب سے انہوں نے پہلے ہی بات کی ہوئی تھی۔ مجھے دیکھتے ہوئے فرمانے لگے آپ تو میرے پیچھے پیچھے آ رہے تھے۔ اس وقت بات کیوں نہ کر لی۔ خاکسار نے عرض کی مجھے جھجک تھی فرمانے لگے دین حق نے ہمیں کسی سے مخاطب ہونے کا بہترین طریق بتایا ہے کہ السلام علیکم کہہ کر مخاطب ہو۔ اگر اگلا آپ کی بات سننے کے لئے تیار ہو تو بات شروع کر دو۔

خاکسار نے ملاقات کی وجہ ''مخزن معارف'' بیان کی تو انہوں نے ''مخزن معارف'' کی تصنیف اور حضرت مصلح موعود کی ایک رویا کا ذکر فرمایا۔

محترم پیر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیمار ہو گئے اور تفسیر کبیر کی تالیف کا کام رک گیا۔ خاکسار نے حضور کی خدمت میں عرض کی مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ تو میں شائع کر چکا ہوں آگے تفسیر کبیر تو نہیں ہے مگر ہمارے لٹریچر میں تفسیر کا کافی مواد موجود ہے حضرت مسیح موعود کی کتب و ملفوظات، حضرت خلیفہ اول کے درس القرآن کے نوٹ اور خود حضور کے مطبوعہ ارشادات اور غیر مطبوعہ قلمی نوٹ موجود ہیں ان سے تفسیر مرتب کی جا سکتی ہے حضور نے مجھے اس کام کی اجازت دی اور از راہ شفقت اور ذرہ نوازی اپنے بیش قیمت ''غیر مطبوعہ قلمی نوٹ'' بھی مرحمت فرمائے............

قرآن کریم معارف کا ایک ناپیدا کنار سمندر ہے کوئی صحیح الدماغ شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس نے قرآن کے سب معارف بیان کر دیئے ہیں یا وہ سب معارف پر حاوی ہو گیا۔ ہاں اس کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ جو معارف قرآن کریم کے اب تک بیان ہو چکے ہیں بالخصوص وہ جو حضرت مسیح موعود نے اور حضور کے مقدس خلفاء نے بیان کئے ہیں ان کا نچوڑ ایک جگہ عمدہ طریق پر جمع کر دیا جائے اور خاکسار سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے محض فضل سے اس میں بہت حد تک کامیابی ہوئی ہے............

ایک بات ہے جس کے بیان کرنے سے مجھے طبعاً حجاب فرمایا محسوس ہوتا ہے مگر میں اسے اس لئے بیان کر دیتا ہوں کہ اس میں سلسلہ کی صداقت کا ایک بڑا نشان ہے۔

جن دنوں میں ہماری شادی کے لئے استخارے ہو رہے تھے ان دنوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی اس بیٹی کے متعلق جو بعد میں میرے عقد میں آئیں یہ رویا دیکھی تھی کہ انہوں نے ایک لونگ پہنا ہوا ہے (لونگ ناک کا ایک زیور ہوتا ہے) جو ستارے کی شکل کا ہے اور اس کے چھ کونوں پر جو نگ لگے ہوئے ہیں وہ عام نگوں سے بہت مختلف روشن اور چمکدار ہیں (یہ رویا الفضل میں طبع ہو چکی ہیں) پہلی دفعہ جب میں نے یہ رویا پڑھی تو اسی وقت میرے دل میں یہ خیال آیا کہ یہ رویا میرے متعلق ہے اس کے کئی سال بعد شادی ہوئی مگر اس وقت کے بعد سے مجھے ہمیشہ یہ خیال رہتا تھا کہ خدا تعالیٰ مجھ سے کوئی اہم دینی خدمت لے گا۔

جس وقت کی یہ خواب ہے اس کے قریباً آٹھ سال بعد مخزن معارف کا کام شروع ہوا اور اس کی پہلی جلد میں ہی میں نے یہ رویا لکھ کر عرض کی تھی کہ میرے خیال میں اس میں ''مخزن معارف'' کے کام کی توفیق ملنے کی طرف اشارہ تھا۔ اگر خدا تعالیٰ نہ چاہتا کہ یہ کام ہو تو اس وقت سے اب تک ہزاروں باتیں اس کام کی تکمیل میں مانع ہو سکتی تھیں۔ مگر خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام جاری ہی رہا ہے............

خاکسار نے جب یہ کام شروع کیا تو اس کے متعلق دعا کی۔ دعا کے بعد خواب میں دیکھا کہ مبارک احمد نامی ایک عزیز دوست آئے ہیں اور مجھ سے گلے ملے ہیں۔ پھر ایک اور موقع پر میں نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا میرے دل میں حضور سے مصافحہ کی خواہش پیدا ہوئی۔ ادھر یہ خواہش پیدا ہوئی ادھر حضور نے میرے بغیر کہنے کے میری طرف ہاتھ بڑھایا اور میں نے مصافحہ کا شرف حاصل کیا پھر میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش میں نے حضور کا ہاتھ چوما بھی ہوتا اس وقت پھر بغیر میرے کچھ کہنے کے حضور نے دوبارہ اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا۔ اس وقت میرے دل میں بڑی شدت سے یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ ہاتھ چونکہ حضور کے ہاتھوں سے ملے ہیں اب جو میرے ہاتھوں سے ہاتھ ملائے گا وہ بھی برکت پائے گا۔

مجھے خدا تعالیٰ کے فضل سے کبھی اپنے متعلق غلط فہمی نہیں ہوئی اور میں نے بیداری میں کبھی اپنے متعلق ایسا خیال نہیں کیا۔ اس لئے یہ خواب نفس کا دھوکہ نہیں ہو سکتی............اور یہ رویا دن کی طرح صاف اور واضح تھی اس لئے یہ بہرحال سچی تھی اور اس کا کوئی مطلب تھا۔ جب اس کام کی توفیق ملنی شروع ہوئی تو مجھ پر کھلا کہ اس رویا کی یہی تعبیر تھی کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی برکت سے (باوجود میری نااہلی کے) خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے ہاتھ سے یہ ایک ایسا کام لینا چاہتا تھا کہ جس سے فائدہ اٹھانے والے برکت پائیں گے۔ یہ اس کا فضل ہے جس پر چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

(دیباچہ مخزن معارف ص الف۔ب مطبوعہ دسمبر 1962ء)

اس ملاقات میں محترم پیر صاحب نے ازراہ نوازش اپنے دستخطوں سے مخزن معارف عنایت فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی بیٹی امتہ النصیر بیگم صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم پیر معین الدین صاحب سے مورخہ 26 دسمبر 1951ء کے جلسہ سالانہ پر فرمایا تھا۔ (خطبات نکاح جلد سوم ص616)

اس کے بعد دو تین بار بیت المبارک میں ملاقات ہوئی تو محترم پیر صاحب خاکسار کو گھر لے گئے موسم کے مطابق خاطر تواضع فرمائی۔ ان کا انداز گفتگو دھیما نرم اور اس قدر دلچسپ تھا کہ بار بار ملنے کو دل چاہتا تھا۔ جب 1970ء میں خاکسار دفتر وقف جدید میں کام کرنے لگا تو آپ اپنے کام سے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کو ملنے کے لئے تشریف لائے بڑی محبت سے ملے اور پکڑ کر حضرت میاں صاحب کے پاس لے گئے کہ اس نوجوان کو مطالعہ کا شوق ہے حضرت میاں صاحب کے التفات میں اضافہ ہو گیا۔

جب خاکسار کے مضامین الفضل میں چھپنے لگے تو ایک دفعہ گولبازار میں ملاقات ہوگئی۔مضمون کی تعریف فرمائی اور ایک نصیحت فرمائی کہ مضمون لکھنے سے پہلے دیکھیں کہ اس بارے میں قرآن مجید کیا فرماتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا کیا ارشاد ہے پھر حضرت مسیح موعود کی کتب میں دیکھیں کہ آپ نے اس زمانہ کے لئے اس کی کیا تشریح فرمائی ہے پھر تفسیر کبیر، تفسیر صغیر دیکھیں اور پھر خلفاء احمدیت کے خطبات کا مطالعہ کریں۔ہمارا اصل ماخذ تو یہی ہیں۔

جب بھی ملتے خاکسار کو گھر آنے کو فرماتے خاکسار حاضر خدمت بھی ہوجاتا۔دیر تک علمی موضوعات اور حضرت مصلح موعود کے بارے میں باتیں کرتے جو میرے لئے بالکل نئی ہوتیں بعض معاملات میں پوچھتے آپ بتائیں اس بارے میں آپ کا خیال ہے میرے میرے پاس سوائے خاموشی کے کچھ نہ ہوتا۔ان کے جرأت دلانے پر جب کچھ گفتگو کرنے لگا تو بعض اوقات خاکسار کی رائے کو سراہتے۔

پھر ایک دن فون ملا آجائیں مجھے بہت ضروری کام ہے خاکسار حاضر خدمت ہوا تو مسودات کا ایک ڈھیر پڑا ہوا تھا 21 پارے سے 25 پارے تک کی تفسیر القرآن کا۔فرمانے لگے میری کسی ایسے کاتب کے ساتھ بات کروادیں جو میری مرضی کے مطابق کام کر دے جو مضمون کو بار بار کاٹنے سے کترائے نہیں خاکسار اس کا خیال رکھے گا کہ اسے نقصان نہ ہو مکرم محمود احمد انور صاحب کاتب کو ان کے پاس لے گیا جو ایم اے تک تعلیم یافتہ تھے اور علمی ذوق وشوق بھی تھا۔ محترم پیر صاحب اس کے کام سے مطمئن تھے اس سے تین چار سو صفحات آفسٹ پر لکھوائے پھر کمپیوٹر کا چرچا ہوگیا۔ان کی دلچسپی کی یہ بات تھی کہ جہاں چاہو مواد شامل کر دو جہاں سے چاہو مواد نکال دو چونکہ جب بھی کتابت شدہ مواد ان کے سامنے جاتا تو وہ اس میں کانٹ چھانٹ اور اضافے ضرور فرما دیتے تھے۔ انہوں نے دو لاکھ کا کمپیوٹر خریدا کسی نوجوان کو کہا کہ وہ آئے اور میرا کام کر جایا کرے اس دوران خاکسار حاضر ہوتا رہا جاری تحقیق پر گفتگو فرماتے جو کچھ میری سمجھ میں آتا عرض کر دیتا۔

ان کے ٹیلی فون بہت لمبے آتے تھے۔ وہ اپنے زیر تحقیق مسئلہ پر بات کر رہے ہوتے تھے جبکہ خاکسار صرف سامع ہوتا۔عرض کرتا کہ دیکھ کر کچھ عرض کر سکوں گا۔فرماتے میں تو بوڑھا ہوگیا ہوں آپ تو ابھی جوان ہیں آپ کو ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ایک دفعہ ان کو خلفاء سلسلہ کے الہامات کی ضرورت تھی۔ فون پر فرمانے لگے جلدی جلدی بس بھجوا دو۔ان کے فرمانے میں کوئی برکت تھی خاکسار کی میز پر چاروں خلفاء کے تھوڑے تھوڑے رویا وکشوف اور الہامات پڑے تھے فوراً پیر صاحب کی خدمت میں بھجوائے بہت خوش ہوئے فرمانے لگے ایسے کام ہونا چاہے عرض کیا یہ خلفاء کی بھی کرامت ہے سن کر مسکرانے لگے اور اپنی خاکساری اور عاجزی کا اظہار کرنے لگے۔

محترم پیر صاحب گھر میں بجلی کا کام مکرم ظہور احمد صاحب سے کرواتے تھے۔ جب بھی ان کو کام کرنے کے لئے فون کرتے۔ خاکسار کو فون کرتے ذرا ظہور صاحب کو ملوا دیں خاکسار فون رکھ کر ظہور صاحب کو بلوانے کے لئے اٹھنے لگتا تو فرماتے پہلے آپ بات کریں اور کسی کو بلوانے کو بھیج دیں اتنی دیر وہ اپنی نرم اور شفقت سے بھری گفتگو جاری رکھتے ان کی گفتگو ایسی ہوتی تھی جیسے کوئی کانوں میں رس گھولے جا رہا ہو۔

آپ چندہ وقف جدید سال کے شروع میں وعدہ کے ساتھ ادا کر دیتے نہ صرف اپنا چندہ بلکہ گھر والوں اور بچوں کا چندہ بھی باقاعدہ ادا فرمایا کرتے تھے جب بعد میں لجنہ والیاں گھر والوں کے الگ چندہ کا پوچھتیں تو وہ پیر صاحب سے استفسار فرماتیں کہ میرا چندہ ادا کر دیا ہے یا نہیں تو پیر صاحب کا فون آجاتا کہ جلد جلد بتاؤ کہ بی بی صاحبہ کا اور بچوں کا چندہ کتنا ہے خاکسار معلوم کر کے فون پر بتا دیتا یا تحریر بھجوا دیتا۔ایک سال دو تین بار چندہ پوچھنے کی نوبت آئی تو خاکسار نے ازراہ مزاح عرض کیا کہ پیر صاحب آپ اپنا چندہ ادا کر دیا کریں اور گھر والے اپنا الگ چندہ دیا کریں کہ یہ بار بار پوچھنے کی نوبت ہی نہ آئے فرمانے لگے نہ بھئی نہ تم ابھی سے ہمیں الگ کرنے لگے ہو۔ میں تو چندہ اکٹھا دیتا رہا ہوں آئندہ بھی اکٹھا ہی دوں گا۔

ایک دن فون پر فرمانے لگے میری کتاب ''تذکرۃ المہدی فی القرآن''مکمل ہوگئی ہے اب اس کو چھپوانے کا دشوار مرحلہ درپیش ہے خاکسار نے اس کا حل پیش کر دیا بہت خوش ہوئے۔ محترم پیر صاحب نے اپنے دستخطوں سے خاکسار کو کتاب بھجوائی۔ خاکسار نے کتاب موصول ہونے پر جزاکم اللہ تحریر خدمت کر دیا۔ فون پر فرمانے لگے آپ سے صرف جزاکم اللہ کی امید نہیں تھی بلکہ اچھے خاصے تبصرے کی توقع تھی۔ تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کے مطابق درستگی کر لی جائے۔ خیر کتاب پڑھنے پر تفصیلی تبصرہ تحریر خدمت کر دیا بہت خوش ہوئے فرمانے لگے تم تو اچھے خاصے نقاد ہو گئے ہو۔مگر تنقید برائے تنقید نہیں ہے۔ بلکہ اچھی بات کو سراہتے بھی ہو۔خاکسار نے شکریہ ادا کیا۔

محترم پیر صاحب کو قرآن کریم سے بہت محبت تھی۔اس کے مضامین پر بہت غور وخوض کرتے رہتے تھے ان کے بلند پایہ تحقیقی مضامین الفضل اور مجلّہ جامعہ میں شائع ہوتے رہے ہیں آپ نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر کبیر کا خلاصہ تین جلدوں میں شائع فرمایا تھا اور ان کی خواہش تھی کہ ''مخزن معارف'' کی طرز پر سارے قرآن کریم کی تفسیر مکمل کر سکیں۔ان کے پاس حضرت مصلح موعود کا قرآن مجید بھی تھا جو حضرت مصلح موعود درس کے لئے استعمال فرماتے تھے جس کا پیر صاحب ذکر فرماتے تھے۔

مرحوم بہت علم دوست مہمان نواز غریب پرور اور منکسر المزاج درویش انسان تھے اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام بخشے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

طاہرہ شکیل صاحبہ

# میری پیاری امی جان مکرمہ محمودہ ضیاء صاحبہ

میری امی جان مکرمہ محمودہ ضیاء صاحبہ کو قرآن کریم سے بہت محبت تھی پڑھنے اور پڑھانے کا شوق جنون کی حد تک تھا۔ جرمنی میں جب آپ آئیں تو غیر از جماعت افغانی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے لگیں اور ان کو قرآن کریم کا فارسی ترجمہ لندن سے خرید کر دیا اسی طرح ایک ترک فیملی کو ترکی ترجمہ لندن سے منگوا کر دیا۔

ایک دفعہ ان کی ملاقات ایک جرمن ممبر پارلیمنٹ خاتون سے ہوئی اس کو اپنے گھر لے آئیں اور قرآن کریم جرمن پیش کیا اور حضرت مسیح موعود کا تعارف کروایا اور آپ کی تصویر دکھائی۔

آپ نماز روزے کی بھی بہت پابند تھیں۔ بلکہ ابو کہا کرتے تھے ہمارے لئے تو پانچ نمازیں فرض ہیں لیکن آپ نے اپنے لئے سات نمازیں فرض کر رکھی ہیں۔ وہ اس طرح کہ پانچ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور نماز اشراق باقاعدگی کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں۔ آپ کو جب کبھی کوئی پریشانی ہوتی تو حضرت ام ناصر صاحبہ کی ایک قمیص جو کہ آپ کو حضرت اماں جان نے ام ناصر سے ایک خواب کی بناء پر دلوائی تھی۔ وہ پہن کر تہجد میں دعا کرتی تھیں۔ ویسے تو آپ کے پاس خاندان کے بہت سے تبرکات تھے۔ان میں حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا عطا کردہ حضرت مسیح موعود کا کپڑا بھی تھا۔جس کو امی جان نے کاٹ کر اپنی تمام اولاد میں تقسیم کر دیا تھا۔

آپ ایک لمبا عرصہ صدر لجنہ دارالعلوم شرقی رہیں۔ جرمنی آنے کے بعد آپ نے ایک نئی لجنہ اماء اللہ جماعت اوڈن والڈ کے نام سے قائم کی اور ایک لمبا عرصہ اس حلقہ کی صدر رہی ہیں۔ آپ باقاعدگی کے ساتھ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود قادیان اور اسی طرح ربوہ میں رقم بھجوایا کرتی تھیں۔

چندہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ادا کر دیا کرتی تھیں اپنے بزرگوں کی طرف سے بھی چندہ تحریک جدید اور وقف جدید باقاعدگی سے ادا کیا کرتی تھیں۔

امی جان نے ایک ڈبہ رکھا ہوا تھا جس میں ہر روز کچھ رقم ڈال دیا کرتی تھیں اور جب پاکستان جاتیں تو وہ رقم غریبوں میں بانٹ دیتیں۔

بچے امتحانات میں کامیابی کی دعا کے لئے عرض کرتے تو کہتیں میں تو دعا کروں گی اور انشاء اللہ تم پاس بھی ہو جاؤ گے لیکن پہلے صدقہ دے کر آؤ اور اگر یہ مشکل ہو تو ڈبل روٹی خرید کر پرندوں کو ڈال دو۔

آپ حضرت منشی عبدالحق صاحب والد ماجد مولانا ابوالمنیر نورالحق کی صاحبزادی تھیں آپ کا خاندان حضرت حکیم چراغ الدین اور حافظ غلام رسول وزیرآبادی سے ملتا ہے۔ اسی طرح سسرال کی طرف سے آپ کا خاندان حضرت صوفی احمد جان صاحب لودھیانوی اور حضرت منشی عبدالرحمٰن کپورتھلوی سے جا ملتا ہے۔

آپ کے خاوند اور ہمارے پیارے ابو جان ڈاکٹر ضیاء الدین ضیاء صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے فزیوتھراپسٹ رہے ہیں۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود کے کئی بزرگ افراد اور دیگر احباب جماعت کی خدمت کا موقع ملتا رہا ہے۔

7 مارچ 2007ء کو آپ کی وفات ہوئی ۔ 10 مارچ کو محترم امیر صاحب جرمنی نے نماز جمعہ کے بعد جنازہ پڑھایا اور جرمنی میں تدفین ہوئی۔ گلی کی جرمن فیمیلیز بھی آئی ہوئی تھیں اور مٹی ڈالی۔ نیز انہوں نے افسوس کے خط لکھے اور 120 یورو کی رقم دی جو ہم نے امی کی طرف سے سو بیوت الذکر فنڈ میں جمع کرادی ہے۔

امی جان نے اپنے پیچھے 5 بیٹیاں اور 3 بیٹے چھوڑے ہیں 3 بیٹیاں اور 3 بیٹے جرمنی میں ہیں اور 2 بیٹیاں پاکستان میں ہیں۔

آپ کی وفات پر دنیا بھر سے پیغام موصول ہوئے امی کو دفنانے کے تین چار روز کے بعد ابو کہنے لگے دنیا بھر سے پیغام ملے ہیں۔ لیکن تین جگہوں سے کوئی پیغام نہیں آیا۔ ایک نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا سے اور ایک کیلی فورنیا امریکا ہے۔ ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں تو ان تینوں جگہوں سے بھی فون آگئے۔ یہ بھی جماعت کی عالمگیر اور باہمی محبت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے فجی اور نیوزی لینڈ سے سورج طلوع ہوتا ہے۔ اور کیلیفورنیا میں غروب ہوتا ہے۔ یعنی تمام دنیا سے پیغام موصول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب پیغام بھجوانے والوں کو نیک اجر دے اور سب کا انجام بخیر فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں کو امی کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور ابو جان، جو کہ امی کی وفات کے بعد اکیلے رہ گئے ہیں ان کو صحت وسلامتی سے رکھے۔ آمین

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 69254 میں آصفہ پروین

زوجہ محمد ظفر اللہ خاں قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چراغ پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/40000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد مقبول احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خاں خاوند موصیہ

### مسل نمبر 69255 میں محمود احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے (2) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ واقع دھرگ میانہ مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا شاہد احمد ولد مرزا خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

### مسل نمبر 69256 میں اعجاز احمد

ولد غلام محمد قوم دھیڑ پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع دھرگ مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) 12 مرلہ رہائشی مکان واقع رووال کا 1/8 شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ بصورت معاونت اولاد مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

### مسل نمبر 69257 میں بابر نصیر

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چراغ پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد نصر اللہ خاں

### مسل نمبر 69258 میں آصف رضا

ولد حمید اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسڑ بائی پاس نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گاڑی پک اپ مالیتی -/310000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ آصف رضا۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد مقبول احمد چیمہ

### مسل نمبر 69259 میں شکیلہ منیر

زوجہ آصف رضا قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسڑ بائی پاس نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور (بمعہ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور) 6 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع ظفروال روڈ نارووال مالیتی-/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد مقبول احمد چیمہ

### مسل نمبر 69260 میں نسرین اختر

زوجہ منور احمد زاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

### مسل نمبر 69261 میں ابرار احمد

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورہ سڑک والا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

### مسل نمبر 69262 میں مقصود احمد

ولد فرید خاں قوم راجپوت پیشہ...... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورہ سڑک والا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً-/200000 روپے (2) مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی اندازاً-/200000 روپے (3) مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی اندازاً-/200000 روپے (4) بھینس مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

## مسل نمبر 69263 میں ادریس احمد

ولد غلام محمد قوم ڈوگر پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی اندازاً -/1500 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا 1/2 حصہ (3) زرعی اراضی 4 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً -/230000 روپے (4) پلاٹ 5 مرلہ واقع محلّہ شریف پورہ لاہور مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) موٹر سائیکل میں 1/2 حصہ مالیتی -/12000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین (مرحوم)

## مسل نمبر 69264 میں محمد اسلم

ولد محمود احمد قوم ڈوگر پیشہ ڈرائیونگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 مرلے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسلم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

## مسل نمبر 69265 میں نرگس بی بی

زوجہ بشارت احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے (2) متفرق سامان -/13500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

## مسل نمبر 69266 میں شہباز احمد

ولد اکبر علی قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہباز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد محمد منظور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 69267 میں دلاور حسین

ولد محمد اسلم قوم ڈوگر پیشہ ڈرائیونگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ دلاور حسین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نثار ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 69268 میں رفیق احمد بسراء

ولد نذیر احمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفیق احمد بسراء ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد نذیر احمد

## مسل نمبر 69269 میں انس احمد

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی دو 1/1 ایکڑ (حصہ دار 5 بہنیں 1 بھائی) حصہ برقبہ 4 کنال 12 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) ٹیوب ویل مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مطیع اللہ ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ خان ولد محمد خان

## مسل نمبر 69270 میں رانا محمد سلیم خان

ولد رانا عبدالحبیب خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 ایکڑ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا محمد سلیم خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحق وصیت نمبر 36986۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

## مسل نمبر 69271 میں شریفاں بیگم

زوجہ رانا محمد سلیم خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/7 ایکڑ 3 کنال ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شریفاں بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحق وصیت نمبر 36986۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

## مسل نمبر 69272 میں رانا عبدالغفور خان

ولد رانا عبدالمجید خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع کنجروڑ (2) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع خوشاب (3) زرعی اراضی 7 کنال واقع فیصل آباد ۔ اس وقت مجھے بصورت زمینداره مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا عبدالغفور خان گواہ شد نمبر 1 عطاء الحق ولد عبدالحمید ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

### مسل نمبر 69273 میں ارسلان محسن

ولد منصور احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ارسلان محسن ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد بشیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور منیر ولد منیر احمد

### مسل نمبر 69274 میں طیبہ ناصر

بنت ناصر احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طیبہ ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل ناصر ولد ناصر احمد بھٹی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 بلال منیر ولد منیر احمد

### مسل نمبر 69275 میں احمد سجاد طاہر

ولد طاہر اقبال (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ احمد سجاد طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل ناصر ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال منیر

### مسل نمبر 69276 میں عدیل ناصر

ولد ناصر احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عدیل ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 بلال منیر ولد منیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان محسن ولد منصور احمد

### مسل نمبر 69277 میں روبینہ ناصر

زوجہ نثار احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ روبینہ ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد مقبول احمد چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

### مسل نمبر 69278 میں سلامت خان

ولد نعمت خان قوم پٹھان پیشہ کھیتی باڑی عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سلامت خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69279 میں ادریس احمد خاں

ولد بشیر احمد خاں قوم پٹھان پیشہ کھیتی باڑی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 4 مرلے اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مشترکہ (3 بھائی 3 بہنیں اور والدہ) مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ادریس احمد خاں گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69280 میں نائلہ میر

بنت میر محفوظ الحق قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نائلہ میر ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

### مسل نمبر 69281 میں دلدار احمد خان

ولد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری (معمار کا کام سکھلائی) مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ دلدار احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69282 میں یاسر خان

ولد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ یاسر خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69283 میں وحید احمد خان

ولد شاہد جاوید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وحید احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

### مسل نمبر 69284 میں آمنہ خانم

بنت صفدر خان قوم پٹھان پیشہ سلائی کڑھائی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔آمنہ خانم ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

### مسل نمبر 69285 میں شمائلہ ارم خان

بنت محمد عاصم خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شمائلہ ارم خان ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69286 میں رابعہ کرن

بنت شاہد جاوید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 ماشے اندازاً مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رابعہ کرن ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

### مسل نمبر 69287 میں ناصرہ بیگم

زوجہ خداداد خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناصرہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69288 میں رفعت مبارک

زوجہ مبارک احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رفعت مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69289 میں آنسہ محمود بٹ

بنت محمود احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔آنسہ محمود بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

### مسل نمبر 69290 میں مریم صدیقہ

بنت خداداد خاں قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔مریم صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69291 میں امتہ الجمیلہ

زوجہ عبید اللہ خاں قوم جٹ وڑائچ پیشہ سلائی کڑھائی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ واقع مانگا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/110000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ الجمیلہ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69292 میں فرزانہ کوثر

زوجہ بشیر احمد خاں قوم جٹ پیشہ سلائی کڑھائی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فرزانہ کوثر ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

### مسل نمبر 69293 میں زاہدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم پٹھان پیشہ سلائی کڑھائی عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

**مسل نمبر 69294 میں عبید اللہ خان**

ولد کریم داد خان قوم پٹھان پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) زرعی اراضی 13 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ جائیداد بالا ڈیریانوالہ میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

**مسل نمبر 69295 میں منیر احمد خان**

ولد غلام محمد خان قوم پٹھان پیشہ کھیتی باڑی عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے واقع ڈیریانوالہ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

**مسل نمبر 69296 میں ناصر خان**

ولد موسیٰ خاں قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) 7 مرلہ حویلی مالیتی اندازاً -/250000 روپے واقع ڈیریانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر خان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

**مسل نمبر 69297 میں ایاز احمد خان**

ولد ریاض احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

**مسل نمبر 69298 میں ملک رضوان احمد**

ولد ملک امانت علی قوم ملک پیشہ مزدوری (دوکاندری) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

## کوئٹہ کا زلزلہ

یہ 31 مئی 1935ء کا واقعہ ہے۔ رات کے 3 بجے کوئٹہ کے باشندے اپنے اپنے گھروں میں گہری نیند میں محو استراحت تھے کہ ان پر اچانک ایک قیامت ٹوٹ پڑی۔

یہ ایک زلزلہ تھا۔ جس کی شدت ریکٹر سکیل (Ritcher Scale) پر ساڑھے سات تھی۔ یہ دنیا کا گیارھواں بڑا زلزلہ تھا۔ جو تقریباً تیس سیکنڈ جاری رہا اور جس میں اندازاً 60 ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے۔ کوئٹہ کے سینکڑوں مکانات اور تقریباً تمام اہم عمارتیں آن کی آن میں خاک کا ڈھیر بن گئیں۔ جن میں سنڈیمن ہال، سول ہسپتال اور جیل کی عمارات کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

کوئٹہ اس سے قبل بھی دسمبر 1892ء مارچ 1902ء اور 1931ء میں زلزلہ کا شکار ہو چکا تھا۔ تاہم ان میں سے کوئی زلزلہ بھی 1935ء کے زلزلے کی طرح ہولناک نہ تھا۔

1935ء کا زلزلہ کوئٹہ کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے۔

اس زلزلے کے بعد کوئٹہ کی میونسپل کارپوریشن نے کوئٹہ میں عمارات کی تعمیر کے لئے نئے قواعد نافذ کئے۔ جن کو سکھر بیراج کے معمار ہیری اوڈن ٹیلر Harry Oddin-Taylor نے تیار کیا تھا۔ ان قواعد میں نہ صرف یہ کہ عمارات کی تعمیر کے لئے تعمیراتی سازوسامان کے بارے میں ہدایات موجود تھیں بلکہ ایک شق یہ بھی شامل تھی کہ آئندہ تعمیر ہونے والی ہر عمارت کی بلندی اس سڑک کی چوڑائی کے نصف سے زیادہ نہ ہوگی جس پر اسے تعمیر کیا گیا ہوگا۔ یہی وجہ تھی کہ جب چھ سال بعد کوئٹہ ایک مرتبہ پھر زلزلہ کا نشانہ بنا تو اس مرتبہ نہ کوئی عمارت تباہ ہوئی اور نہ ہی کوئی جانی نقصان ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے 14 جولائی 1935ء کو اس زلزلہ سے متعلق ایک مضمون تحریر فرمایا جس میں لکھا:

”جو تفصیلی پیشگوئیاں زلزلوں کے متعلق حضرت مسیح موعود نے شائع کی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ”عفت الدیار کذکری“ یعنی ایک علاقہ اس طرح مٹ جائے گا جس طرح اس میں میری نماز اور قرآن کریم کا چرچا مٹ گیا ہے۔ اس پیشگوئی سے معلوم ہوتا ہے کہ آنے والے زلزلوں میں سے کم سے کم ایک زلزلہ اسلامی علاقہ میں آئے گا...... اب سوچو کہ یہ کیسی واضح پیشگوئی تھی کہ جس میں نہ صرف علاقہ بتا دیا گیا تھا بلکہ مرنے والوں اور زخمی ہونے والوں کی تعداد تک کی طرف اشارہ کر دیا گیا تھا۔ بلکہ جب ہم ایک اور الہام کو ملاتے ہیں جو یہ ہے کہ ”پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی“ تو ہمیں زلزلہ کا وقت بھی معلوم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ الہام میں زلزلہ کا وقت بہار بتایا گیا ہے اور بہار کا وقت شمالی علاقوں کے لئے یکم جنوری سے 31 مئی تک ہوتا ہے۔ یعنی گرم علاقوں میں پہلے شروع ہوتا ہے اور جلد ختم ہو جاتا ہے اور سرد علاقوں میں بعد میں شروع ہوتا اور دیر میں ختم ہوتا ہے اور تعیین بہار کے موسم کی خود بانی سلسلہ احمدیہ نے کردی تھی اور اپنی کتاب ”الوصیت“ بار ہفتم کے صفحہ 15 پر لکھا تھا کہ بہار کا موسم جنوری کی ابتداء سے مئی کے آخر تک ہے۔ چنانچہ اسی کے ماتحت بہار میں جو گرم علاقہ ہے زلزلہ 16 جنوری کو آیا اور کوئٹہ میں جو پہاڑی علاقہ ہے اور جہاں بوجہ سردی شگوفہ دیر میں نکلتا ہے عین 31 مئی کو بانی سلسلہ احمدیہ کے کہنے کے مطابق جو بہار کا آخری دن ہے زلزلہ آیا۔

(انوار العلوم جلد 13 ص 596,595)

**(بقیہ صفحہ 1)**

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان اسلام)، مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(iii) انگریزی، حساب (بمقام معیار میٹرک)، عام معلومات۔

نوٹ:۔ (i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

(فون 047-6213470)

## درخواست دعا

مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب درانی سابق معلم وقف جدید دارالعلوم شرقی ربوہ بڑھاپے میں کمزوری، شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ 28 مئی 2007ء کو آپ گھر میں ہی پشت کے بل گریں جس سے کمر اور سر پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم والدہ محترمہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم محمد باقر خان صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کے دل کا آپریشن پی آئی سی میں 18 سال کے بعد دوبارہ ہوا ہے اور بیٹری دوبارہ لگائی گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

# خبریں

**مجھے کہا گیا استعفیٰ دیدیں، کہیں اور لگا دینگے** چیف جسٹس افتخار چوہدری نے کہا ہے کہ 9 مارچ کو صدر مملکت نے آرمی ہاؤس میں مجھے کہا کہ استعفیٰ دیدیں، کہیں اور اکاموڈیٹ کر لیں گے۔ میرے انکار پر صدر غصے میں آ کر کمرے سے نکل گئے۔ میرا سپریم کورٹ کا سٹاف اب تک لاپتہ ہے اور میرے گھر کی جاسوسی ہو رہی ہے۔ چیف جسٹس نے یہ بات منگل کو سپریم کورٹ میں داخل کئے جانے والے اپنے 8 صفحات کے بیان حلفی میں بتائی۔

**پشاور ہائی کورٹ کی پارکنگ میں بم دھماکہ**

پشاور ہائی کورٹ کی پارکنگ میں ایک زوردار دھماکہ ہوا جس میں ایک شخص جاں بحق اور 6 سالہ بچے سمیت 8 زخمی ہو گئے۔ دھماکے میں ضلع ناظم پشاور کی گاڑی سمیت 6 گاڑیوں کو نقصان بھی پہنچا۔ دھماکے کے بعد سینکڑوں وکلاء نے احتجاجی جلوس نکالا۔ انہوں نے اس واقعہ کا ذمہ دار حکومت اور ایجنسیوں کو ٹھہرایا ہے۔

**امام کعبہ کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال** امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس کا سعودی عرب سے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور پہنچنے پر شاندار اور پرتپاک استقبال کیا گیا۔ جب وہ اپنے خصوصی طیارے سے باہر آئے تو وزیراعلیٰ پنجاب، گورنر پنجاب سمیت چوہدری شجاعت، اعجاز الحق اور دیگر وفاقی اور صوبائی وزراء کی بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ امام کعبہ کو گلدستہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور پاک سعودی دوستی زندہ باد کے نعرے لگائے۔

**حالات درست کرنے کیلئے مارشل لاء کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں** قومی اسمبلی کے سابق سپیکر الٰہی بخش سومرو نے کہا ہے کہ اس وقت ملک کے جو حالات ہیں ان کو درست کرنے کیلئے مارشل لاء کے سوا اور کوئی راستہ نہیں۔ جنرل پرویز مشرف نے باعزت واپسی کے تمام راستے بند کر دیئے ہیں۔

**آئندہ مالی سال کے دفاعی بجٹ میں 30 ارب اضافے کا فیصلہ** وفاقی حکومت نے مسلح افواج کی دفاعی ضروریات پوری کرنے کیلئے آئندہ مالی سال 08-2007ء کے دفاعی بجٹ میں 27 سے 30۔ارب روپے تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت دفاع نے تینوں مسلح افواج کی فوجی ضروریات کیلئے 300۔ارب روپے کا بجٹ مانگا ہے آئندہ دفاعی بجٹ 277 سے 280 روپے کے درمیان ہوگا۔ بجٹ میں مختص رقم جے ایف تھنڈر، ایف سولہ اور اواکس طیاروں کی خرید کیلئے رکھی جائے گی۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 31 مئی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:24 |
| طلوع آفتاب | 5:03 |
| زوال آفتاب | 12:06 |
| غروب آفتاب | 7:11 |


**داخلہ مڈل کلاسز الصادق اکیڈمی**

الصادق اکیڈمی میں انگلش میڈیم طلباء و طالبات کا داخلہ ٹیسٹ برائے کلاس 6th,7th,8th مورخہ 10 اور 12 جون 2007ء کو صبح 7:00 بجے شروع ہوگا۔ مورخہ 10 جون کو انگلش اور ریاضی کے مضامین کا جبکہ 12 جون کو سوشل سٹڈی اور سائنس کے مضامین کا ٹیسٹ ہوگا۔ جس جماعت میں داخلہ درکار ہو ٹیسٹ اس سے پچھلی جماعت کی کتابوں سے ہوگا۔ داخلہ فارم اور مزید معلومات کیلئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ سے رابطہ کریں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی
047-6211637-6214434

**فوری ضرورت ملازمین**

چند محنتی ملازمین اور ایک سٹور کیپر کی ضرورت ہے۔ میٹرک کی سند مع درخواست صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ لائیں۔

برائے رابطہ: خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 6211538

**ورلڈ فیبرکس**

گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

**اکسیر موٹاپا**

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

**پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض**

کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

پرسکون ماحول — فل ائرکنڈیشنڈ — وسیع پارکنگ

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا

**الرفیع بینکوئیٹ ہال**

ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

رابطہ **رشید برادرز** گولبازار ربوہ

6215155-6211584

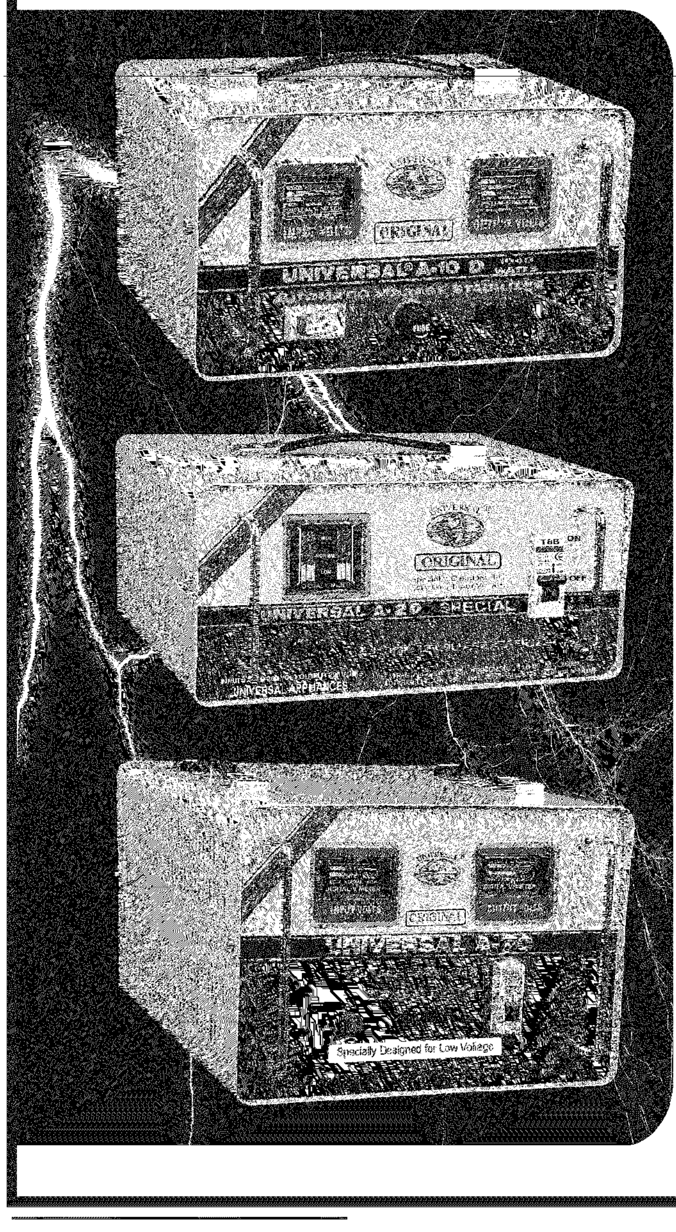


Digital Technology

# UNIVERSAL Voltage Stabilizers

**AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR**

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

**UNIVERSAL APPLIANCES**

® T.M REGD No. 77396 113314 Ⓓ DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

**Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531**